چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کا قوم سے خطاب

ایف آئی اے سائفر انکوائری

- آج میں نے ایف آئی اے میں سائفر کی انکوائری کیلیئے حصہ لیا۔ میں نے کل بھی کہا تھا کہ ایف آئی اے انکوائری ضرور کرے لیکن اس میں ثابت ہو گا کہ میں نے پاکستان کا کوئی قانون نہیں توڑا اور پاکستان سیکریٹ ایکٹ اس میں بالکل مجھ پر لاگو نہیں ہوتا اور یہی باتیں میں نے وہاں جا کر کیں۔
- میں نے ان کو سمجھایا کہ سائفر جس خفیہ کوڈ میں آتا ہے وہ دفتر خارجہ میں ہی رہ جاتا ہے۔ جو وزیر اعظم، آرمی چیف، ڈی جی آئی ایس آئی، کابینہ سیکریٹری کے پاس آتا ہے وہ صرف سائفر کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس میں خفیہ کوڈ نہیں ہوتا۔
- پہلی چیز تو یہ ہے کہ جب میرے پاس کوئی خفیہ کوڈ آیا ہی نہیں تو اس کو عام کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دوسری چیز یہ کہ وزیر اعظم قومی سلامتی کونسل کا اجلا بلا سکتا ہے جس میں سارے سروس چیف موجود ہوتے ہیں۔ اس میں دفتر خارجہ کے اور دیگر سینئر ارکان بھی ہوتے ہیں۔ یہ قومی سلامتی کا فورم ہوتا ہے اور یہ فیصلہ کرتا ہے۔
- اس فورم کے سامنے میں نے سائفر کا مفہوم رکھ دیا، اس اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ امریکہ کو پاکستان کے معاملات میں مداخلت کرنے پر ڈیمارش کریں گے۔ ڈیمارش پاکستان کے وزیر اعظم اور سفیر کو دھمکی دینے پر دیا گیا۔

- یہ سب کو معلوم ہے کہ جس کیلئے یہ پیغام آیا تھا وہی امریکیوں کے دماغ میں یہ چیز ڈال رہا تھا کہ عمران خان بغیر کسی سے مشاورت کیے خود ہی روس چلا گیا ہے۔ اسد مجید کہتے رہے کہ یہ بات غلط ہے کیونکہ روس جانے کا پلان ایک ماہ پہلے سے بنا ہوا ہے۔

القادر ٹرسٹ کیس بے نقاب

- میرا ایمان ہے کہ اللہ الحق ہے، جب مجھ پر اتنے زیادہ کیسز کیے گئے میرے ذہن میں کبھی نہیں آیا کہ ملک سے باہر چلا جاؤں جیسے یہ نواز شریف، زرداری، اور ان کے وزیر جنہوں نے چوری کی ہوتی ہے یہ مشکل وقت آنے پر ملک سے باہر بھاگ جاتے ہیں۔
- میں نے پہلے دن سے کہا ہے کہ میں یہیں رہ کر سارے کیس لڑوں گا کیونکہ میرا اللہ پر پورا ایمان ہے ۔ عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے جو انسان کے اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگر میرا ضمیر مطمئن ہے کہ میں نے کبھی کچھ غلط نہیں کیا تو میرا ایمان ہے اوپر والا نہ کبھی مجھے ذلیل ہونے دے گا نہ کبھی مجھے کوئی ذلیل کر سکے گا۔
- آج یہ سچ سامنے آیا ہے کہ چیئرمین نیب جس پر میں نے ہرجانہ دائر کیا ہوا ہے، اس نے جس طرح میرے وارنٹ گرفتاری جاری کیے اور جس طرح مجھے اسلام آباد ہائی کورٹ سے مجرموں کی طرح مار دھاڑ کر کے لے کے گئے، ساری دنیا میں بتایا گیا کہ عمران خان کو کرپشن میں اٹھایا گیا ہے۔
- مجھے دنیا کرکٹ کے زمانے سے جانتی ہے اور دنیا جانتی ہے کہ عمران خان پر کبھی میچ فکسنگ کا الزام نہیں لگا، جو کرکٹ کی 200 سالہ تاریخ میں نیوٹرل امپائر لے کر آیا اس لیے دنیا میری عزت کرتی ہے ۔

- پاکستان کی تاریخ میں اگر پاکستانی قوم نے کسی پر اپنے پیسے سے اعتماد کیا ہے تو وہ عمران خان ہے۔ لوگوں نے جتنا پیسہ مجھے ہسپتال چلانے کیلئے، نمل یونیورسٹی، القادر یونیورسٹی چلانے کیلئے دیا، یہ سب ادارے لوگوں کی وجہ سے چل رہے ہیں اور یہ ان لوگوں کیلئے بنائے گئے تھے جو نہ کینسر کا علاج کروا سکتے ہیں اور نہ ہی یونیورسٹیز میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر بیرون ملک پاکستانی جو مجھے سب سے زیادہ پیسے بھیجتے ہیں ان کے سامنے یہ کہنا کہ میں نے چوری کی ہے، یہ میری توہین کی گئی جس پر میں نے چیئرمین نیب پر ہرجانہ دائر کیا ہوا ہے۔
- اب میرا کیس مزید مضبوط ہوا کیونکہ اللہ الحق ہے، اس کا وعدہ ہے کہ سچ سامنے آئے گا۔ 21 اپریل 2020، آج سے 3 سال پہلے نیب کے ایگزیکٹو بورڈ کی میٹنگ ہوتی ہے، اس میٹنگ میں چیئرمین نیب، ڈی جی آپریشنز ظاہر شاہ جو اس وقت ڈپٹی چیئرمین نیب ہیں، پراسیکیوٹر جنرل اور ڈی جی عرفان منگی اور اس وقت کے ڈپٹی چیئرمین بیٹھے ہوئے تھے۔
- اس میٹنگ کے منٹس میرے پاس ہیں جن میں سامنے آتا ہے کہ تب فیصلہ ہوتا ہے کہ ملک ریاض اور علی ریاض کے کیس پر انکوائری شروع کی جائے۔ اسی معاملے پر انکوائری شروع ہوتی ہے جو ملک ریاض اور این سی اے کے درمیان معاہدہ ہوتا ہے اور آج جس میں کہا جا رہا ہے کہ میں نے اپنے مفاد کیلئے ملک ریاض کا فائدہ کروایا تھا۔
- تین سال پہلے نیب میں اس کی انکوائری شروع ہوئی اور نیب چیئرمین کو پتہ تھا۔ اسی لیے آفتاب سلطان نے اس پر ایکشن نہیں لیا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یہ انکوائری شروع ہو کر بند ہو چکی ہے۔
- نیب براہ راست این سے اے برطانیہ سے رابطے میں تھا اور ان کے درمیان جو معاملات تھے وہ اس میٹنگ کے منٹس میں موجود ہیں۔ 1 ہائیڈ پارک جو علی ریاض نے نواز شریف کے بیٹے حسن نواز سے

50 ملین پاؤنڈ میں خریدا تھا، 18 ارب روپے کی جائیداد خریدی اور نواز شریف کے بیٹے اس لیے بھاگے تھے جب نیب نے اس پر ان سے سوال کیا اور کہا کہ ہم تو پاکستان کے شہری ہی نہیں ہیں۔

- ان منٹس میں یہ لکھا ہے جب علی ریاض وہ پراپرٹی بیچے گا اور اس کے بعد اگر وہ پیسہ نہ آیا تو پھر نیب بھی ایکشن لے گا اور این سے اے برطانیہ بھی ایکشن لے گی۔ اگر وہ پراپرٹی بیچ دیتا ہے تو یہ انکوائری بند ہو گئی تھی۔ نیب چیئرمین کو اس چیز کا پتہ تھا، پھر بھی اس معاملے کا پتہ ہونے کے باجود ان چوروں کی طرف سے یہ کوشش کی گئی کہ کسی طرح اس کیس میں عمران خان کو پکڑلیں، لیکن سابق چیئرمین نیب آفتاب سلطان اس چیز پر نہیں مانے ہونگے کیونکہ وہ جانتے تھے یہ سب فراڈ ہے۔
- یہ کیس جو میرے اوپر کر رہے ہیں اسکی کوئی بنیاد ہی نہیں، جو لوگ یہ سوچتے ہیں کہ عمران خان نے اس معاملے میں نیب انکوائری بند کروائی ہے وہ غلط سوچتے ہیں کیونکہ مجھے تو اس چیز کا پتہ ہی نہیں تھا۔
- مجھے اگر علم ہوتا تو میں اس وقت ایکشن لیتا اور انکوائری کرواتا لیکن یہ چیز مجھے آج ملی ہے۔ جب مجھے نیب میں 3 گھنٹے بٹھایا گیا اور انکوائری کی گئی کہ آپکو پتہ تھا اور آپ اس معاملے میں ملوث ہیں۔ انکے مطابق ایک خیراتی یونیورسٹی بنانے کے لیے میں نے ملک ریاض کا فائدہ کروایا ہے۔
- جب نیب این سے اے سے بات کر رہی تھی تو انکو پتہ تھا سپریم کورٹ کے اکاؤنٹ میں پیسہ آنا ہے۔ آج سے تین سال پہلے جب اس معاملے پر انکوائری تو یہ سب جانتے تھے سپریم کورٹ کے اکاؤنٹ میں پیسہ آنا ہے۔
- اب تو پیسہ پاکستان آگیا ہے۔ ہمارے سامنے تو یہ تھا اگر آپ نے این سی اے اور ریاض فیملی کے معاہدے کو نہ مانا تو پھر آپکو لندن میں کیس کرنا پڑے گا۔ اس معاہدے سے انکار کی صورت میں آپکو یہ ثابت کرنا پڑے گا کہ یہ پیسہ کیا واقعی منی لانڈرنگ کا ہے جس میں پانچ سے چھ سال کا عرصہ لگنا تھا۔

- اب جب وہ پیسہ پاکستان آگیا ہے تو میں حکومت سے سوال کرتا ہوں کہ کونسی چیز آپکو روک رہی ہے؟ آپ کیس کریں اور ثابت کر دیں کے پیسہ منی لانڈرنگ کا ہے۔ آپ نے کیوں کوشش نہیں کی؟
- نیب چیئرمین سے خاص طور پر پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ ان سارے چوروں کے کیس بند کرتے جا رہے ہیں۔ شہباز شریف اور اس کے بیٹوں کا 7 ارب ڈالر کا ٹی ٹی کیس جو اوپن اینڈ شٹ کیس تھا وہ آپ نے بند کر دیا۔ القادر ٹرسٹ کیس کی انکوائری بند ہو چکی تھی تو کیا آپ کے ضمیر کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی جب آپ نے ایک بے قصور شخص کو پوری دنیا میں جھوٹا کیس بنا کے ذلیل کروایا جب کہ آپ کو حقائق پتہ ہونے چاہئیں تھے۔
- آج میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں 3.5 سال اقتدار میں رہا اور ان کو مجھ پر کرپشن کے کونسے دو کیس ملے، ایک کیس یہ ملا کہ میں نے ملک ریاض کو فائدہ پہنچا کر خیراتی یونیورسٹی بنائی اور دوسرا توشہ خانہ کا کیس۔

توشہ خانہ کیس

- توشہ خانہ کیس میں بھی ثابت ہو گا کہ میں نے ساری چیزیں قانون میں رہ کر کیں لیکن اگر آپ نے اب یہ توشہ خانہ کیس کھول ہی دیا ہے تو جو توشہ خانہ میں لوٹ مار ہوئی ہے وہ بھی نکالیں جس میں پتہ چلے گا کہ آصف زرداری، نواز شریف نے کیا کیا چوریاں کیں۔
- آرمی چیف کا پتہ کروائیں کہ جنرل باجوہ 6 سال آرمی چیف رہے اور ان کو کتنے تحائف ملے۔ یہ سب جانتے ہیں کہ ان کو سب سے زیادہ تحائف ملے۔ توشہ خانہ سے 5 مہنگی ترین گاڑیاں نکالیں گئیں جو نواز شریف اور زرداری نے نہایت کم قیمت پر نکالیں لیکن اس پر کوئی انکوائری نہیں ہوئی۔

- نیب چیئرمین کو یہ چیزیں تو نظر نہیں آ رہیں کیونکہ ان کا مقصد کرپشن ختم کرنا نہیں بلکہ پی ٹی آئی کو ختم کرنا ہے۔ سارے اداروں کو جان بوجھ کر ایک پارٹی کو ختم کرنے اور عمران خان کو نااہل کرنے پر لگایا ہوا ہے اور اپنا اصل کام چھوڑ بیٹھے ہیں۔

ملک میں دہشت گردی بڑھ رہی ہے، کے پی کے میں ایک سال میں 636 دہشت گردی واقعات ہو چکے ہیں، کیا ایجنسیز کا کام نہیں تھا کہ اس کو روکتے؟ ان کا صرف یہی کام رہ گیا ہے کہ جہاں تحریک انصاف کے لوگ ہیں ان کو پکڑو، جیلوں میں ڈالو، ان کے گھر توڑو، کاروبار تباہ کرو، ملک کی سب سے بڑی جماعت کو ختم کرو۔ میں پھر سے اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ جو القادر ٹرسٹ کیس پر میٹنگ کے منٹس سامنے آئے ہیں، یہ کیس پوری قوم کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے۔

---مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ---

25-07-2023